تین بار ساتوں کا سلسلہ

سات مہریں	سات نرسنگے	سات پیالے
1۔ سفید گھوڑا : فتح کرنے والا	1۔ تہائی زمین جل گئی۔	1۔ زمین پر: ایک بُرا اور تکلیف دینے والا ناسور۔
2۔ لال گھوڑا: جنگ	2۔ تہائی سمندر خون ہو گیا۔	2۔ سمندر خون بنا، سمندر کے جاندار مر گئے۔
3۔ کالا گھوڑا: مہنگائی	3۔ تہائی پانی کڑوا ہو گیا۔	3۔ دریاؤں اور چشموں کا پانی خون بن گیا۔
4۔ زرد سا گھوڑا: موت،عالم ارواح، چوتھائی، عدالت	4۔ روشنی کا تہائی حصہ تاریک ہو گیا۔	4۔ سورج کی تیز دھوپ ۔آدمی توبہ نہیں کرتے۔
5۔ شہید ہونے والے	5۔ پہلا افسوس: اتھاہ گڑھا کھل گیا۔ درد۔ اذیت۔	5۔ حیوان کی بادشاہی میں اندھیرا چھا گیا۔ لوگ درد کے مارے توبہ نہیں کرتے۔
6۔ خداوند کا روز عظیم	6۔ دوسرا افسوس: فرات کے پاس جو چار فرشتے بندھے ہوئے ہیں کھولے جاتے ہیں۔ تہائی آدمی مارے جاتے ہیں۔ باقی توبہ نہیں کرتے۔	6۔ فرات کا پانی سوکھ گیا۔ خدا کے روزِ عظیم کی لڑائی کے واسطے تیاری۔
ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر کی گئی اور ایک بے شمار بھیڑ	گرج کی ساتھ آوازیں، دو گواہ۔	مبارک وہ ہے جو اچھے طریقہ سے یسوع مسیح کی راہ دیکھتا ہے جو چور کی طرح آنے والا ہے۔
7۔آدھ گھنٹے کے قریب آسمان میں خاموشی۔	7۔ تیسرا افسوس: عدالت کا روز عظیم۔	7۔ ہوا پر: ہو چکا**!**
چھٹی مہر	ساتواں نرسنگا	ساتواں پیالہ
12:6 اور جب اُس نے چھٹی مہر کھولی تو میں نے دیکھا کہ **ایک بڑا بھونچال آیا** اور سورج کمل کی مانند کالا اور سارا چاند خون سا ہو گیا۔ 13 **اور آسمان کے ستارے اس طرح زمین پر گر پڑے** جس طرح زور کی آندھی سے ہل کر انجیر کے درخت میں سے کچے پھل گر پڑتے ہیں۔ 14 اور آسمان اِس طرح سرک گیا جس طرح مکتوب لپیٹنے سے سرک جاتا ہے **اور ہر ایک پہاڑ اور ٹاپو اپنی جگہ سے ٹل گیا۔** 15 **اور زمین کے بادشاہ** اور امیر اور فوجی سردار اور مالدار اور زور آور اور تمام غلام اور آزاد پہاڑوں کے غاروں اور چٹانوں میں **جا چھپے۔** 16 اور پہاڑوں اور چٹانوں سے کہنے لگے کہ **ہم پر گر پڑو اور ہمیں اُس کی نظر سے جو تخت پر بیٹھا ہؤا ہے اور برّہ کے غضب سے چھپا لو۔** 17 کیونکہ **اُن کے غضب کا روز عظیم آ پہنچا۔** اب کون ٹھہر سکتا ہے۔؟	15:11 اور جب ساتویں فرشتہ نے نرسنگا پھونکا تو آسمان پر بڑی آوازیں اِس مضمون کی پیدا ہوئیں کہ **دنیا کی بادشاہی ہمارے خداوند اور اُس کے مسیح کی ہو گئی** اور وہ ابدالآباد بادشاہی کرے گا۔ 16 اور چوبیسوں بزرگوں نے جو خدا کے سامنے اپنے اپنے تخت پر بیٹھے تھے منہ کے بل گر کر خدا کو سجدہ کیا۔ 17 اور یہ کہا کہ اے خداوند خدا۔ قادرِ مطلق! جو ہے اور جو تھا۔ ہم تیرا شکر کرتے ہیں **کیونکہ تو نے اپنی بڑی قدرت کو ہاتھ میں لے کر بادشاہی کی۔** 18 اور قوموں کو غصہ آیا اور **تیرا غضب نازل ہؤا اور وہ وقت آ پہنچا ہے کہ مردوں کا انصاف کیا جائے** اور تیرے بندوں نبیوں اور مقدسوں اور اُن چھوٹے بڑوں کو جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں اجر دیا جائے اور زمین کے تباہ کرنے والوں کو تباہ کیا جائے۔ 19 اور خدا کا جو مَقدِس آسمان پر ہے وہ کھولا گیا اور اُس کے مَقدِس میں اُس کے عہد کا صندوق دِکھائی دیا **اور بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں پیدا ہوئیں اور بھونچال آیا اور بڑے اولے پڑے۔**	17:16 اور ساتویں نے اپنا پیالہ ہوا پر اُلٹا اور مَقدِس کے تخت کی طرف سے بڑے زور سے یہ آواز آئی کہ ہو چُکا۔ 18 **پھر بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں پیدا ہوئیں اور ایک ایسا بڑا بھونچال آیا** کہ جب سے اِنسان زمین پر پیدا ہوئے ایسا بڑا اور سخت بھونچال کبھی نہ آیا تھا۔ 19 اور اُس بڑے شہر کے تین ٹکڑے ہو گئے اور قوموں کے شہر گِر گئے اور بڑے شہر بابل کی خدا کے ہاں یاد ہوئی تاکہ اُسے **اپنے سخت غضب** کی مَے کا جام پلائے۔ 20 **اور ہر ایک ٹاپو اپنی جگہ سے ٹل گیا اور پہاڑوں کا پتہ نہ لگا۔** 21 **آسمان سے آدمیوں پر من من بھر کے بڑے بڑے اولے گِرے** اور چُونکہ یہ آفت نہایت سخت تھی اِس لئے لوگوں نے اولوں کی آفت کے باعث خدا کی نسبت کفر بکا۔

Eddy Lanz, April 2008 The texts are quoted according to "The New Testament Urdu (Persian)", Lahore: Pakistan Bible Society 2004.